حکومت نے اپنی اصلاح نہیں کی تو آج سے موجودہ حکومت کی تباہی کا آغاز ہوگیا ہے،الطاف حسین

آزادکشمیر کے انتخابات غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی ہیں، چیف جسٹس صاحبان اور آزادکشمیر کے چیف جسٹس اس آمرانہ فیصلے کو کس طرح جائز قرار دے سکتے ہیں؟

رابطہ کمیٹی متعلقہ عدالتوں میں آزادکشمیر کے انتخابات کو کالعدم قرار دینے اور وہاں دوبارہ انتخابات کرانے کی پٹیشن داخل کرائے

موجودہ حکمراں آزادکشمیر کے انتخابات کالعدم قرار دیکر اللہ کے حضور معافی مانگیں

دانشور، کالم نگار اور انسانی حقوق کی انجمنیں موجودہ حکومت کے اس ظلم اور آمرانہ عمل کے خلاف آواز اٹھائیں

یہ 88، یا 90 کی دہائی نہیں ہے، کارکنان ''زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے'' دیکھنے کو تیار ہیں

سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان ایم کیوایم کو کشمیر الیکشن سے دور رکھنے کے خلاف حرکت میں آئیں

رابطہ کمیٹی، کارکنان کی رائے اور مشوروں کی روشنی میں جراتمندانہ فیصلہ کرے، الطاف حسین کی ہدایت

پاکستان اور بیرون ممالک کے پچاس سے زائد مقامات پر کارکنان کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ آزادکشمیر کے انتخابات غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی ہیں، میں موجودہ حکمرانوں سے کہتا ہوں کہ وہ آزادکشمیر کے انتخابات کالعدم قرار دیکر اللہ کے حضور معافی مانگیں، حکومت نے اپنی اصلاح نہیں کی تو آج سے موجودہ حکومت کی تباہی کا آغاز ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکمراں کان کھول کرسن لیں کہ یہ 88، یا 90 کی دہائی نہیں ہے، کارکنان ''زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے'' دیکھنے کو تیار ہیں۔انہوں نے سپریم کورٹ اور تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان سے اپیل کی کہ وہ آئین وقانون کے مطابق آزادکشمیر کے انتخابات سے ملک کی تیسری بڑی سیاسی جماعت ایم کیوایم کو دور رکھنے کے ظالمانہ فیصلے کے خلاف حرکت میں آئیں ۔انہوں نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ تحریک کے ذمہ داروں اور کارکنوں کی رائے مشوروں کی روشنی میں جراتمندانہ فیصلہ کریں۔یہ بات انہوں نے آج لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جبکہ لال قلعہ گراؤنڈ کے اطراف کی گلیوں میں بھی کارکنان ہزاروں کی تعداد میں موجود تھے۔اس موقع پر کارکنان بالخصوص خواتین کارکنان کا جوش وخروش قابل دید تھا۔جناب الطاف حسین کا یہ ٹیلی فونک خطاب کراچی سمیت پاکستان کے شہروں اور دنیا کے مختلف ممالک میں پچاس سے زائد مقامات پر بیک وقت سنا گیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج 26 جون 2011ء ہے، آج آزادکشمیر میں الیکشن ہورہے ہیں، ایم کیوایم نے مختلف ادوار خصوصاً قیامت خیز زلزلے کے دوران مظلوم کشمیری عوام کی ہرممکن مدد کی جس پر کشمیری عوام نے وہاں ایم کیوایم کے یونٹس کھولنے کا مطالبہ کیا۔ایم کیوایم نے 2006ء میں آزادکشمیر کے الیکشن میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا اور کشمیری عوام نے ایم کیوایم پر اعتماد کرتے ہوئے اسے دونشستوں پر کامیابی دلائی۔اس مرتبہ ایم کیوایم نے بھرپور تیاریوں کے ساتھ آزادکشمیر کی تقریباً ہرنشست پر غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے امیدوار نامزد کئے تھے اور ہمیں قوی امید تھی کہ ایم کیوایم کی نشستوں میں ضرور اضافہ ہوگا لیکن موجودہ جمہوری حکومت نے حکومتی طاقت استعمال کرتے ہوئے ملک کی تیسری بڑی سیاسی جماعت ایم کیوایم پر دباؤ ڈال کر اسے آزادکشمیر کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کرنے پر مجبور کردیا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت، جمہوریت کا نقاب اوڑھ کر پوری قوم کو بیوقوف بنارہی ہے، میں یہ نقاب اتار کر ملک بھر کے عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ موجودہ حکومت جمہوری نہیں بلکہ آمرانہ ہے اور جمہوریت کے لبادے میں جابر وظالم اور آمرانہ ذہنیت رکھنے والے حکمراں ہیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے آمرانہ اقدامات کے سبب پاکستان کی تاریخ میں 26 جون کا دن ''یوم مذمت'' کے طور پر منایا جائے گا۔موجودہ جمہوری حکومت کے دور میں ملک کی تیسری بڑی سیاسی جماعت متحدہ قومی موومنٹ کو حکومتی طاقت کے ذریعے کشمیر کے انتخابات سے دور رکھ کر نہ صرف دور آمریت کی یاد تازہ کی گئی ہے بلکہ جمہوری اصولوں اور روایات کا جنازہ بھی نکال دیا گیا ہے۔جناب الطاف حسین نے تمام تجزیہ نگاروں، اینکر پرسنز اور رپورٹرز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ جمہوری حکومت نے جس طرح کشمیر کے انتخابات سے ایم کیوایم کو دور رکھ کر ان انتخابات کو مشکوک اور جمہوری سوچ رکھنے والے پاکستان کے عوام کیلئے ناقابل قبول بنادیا ہے، لہٰذا انہیں، محترمہ عاصمہ جہانگیر، انسانی حقوق کی انجمنیں اس ظلم اور آمرانہ عمل کے خلاف آواز اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ آزادکشمیر کے انتخابات آخری دنوں میں حکومت کے اراکین نے ایم کیوایم کے رہنماؤں سے رابطے کرکے مطالبہ کیا کہ کراچی میں مہاجرین کشمیر کی دونشستوں میں ایک سیٹ پیپلز پارٹی کو دے دیں۔سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ حکومت نے بی بی شہید کے قاتلوں کو

گرفتار کرلیا ہے؟ آخر کس خوشی میں انہیں ایک سیٹ دے دی جائے؟ یہ کیسا جمہوری دور اور آزاد انتخابات ہیں؟ ایم کیوایم نے موجودہ جمہوری حکومت کا ہر کڑے مشکل دور میں جس طرح ساتھ دیا اس کے صلے میں پیپلز پارٹی نے کہا کہ اگر آپ ہم کو ایک نشست نہیں دیں گے ہم کراچی کے انتخابات ملتوی کرادیں گے۔ یہ غنڈہ گردی 1993ء میں اس وقت کے کور کمانڈر جنرل نصیر اختر نے بھی کی تھی اور انہوں نے کہا تھا کہ عام انتخابات میں ایم کیوایم قومی اسمبلی کی چار نشستوں پر انتخابات لڑے جس پر ایم کیوایم نے اس آمرانہ انتخابات بائیکاٹ کردیا تھا۔ ایک مرتبہ پھر حکومتی طاقت کے ذریعے ایم کیوایم کو آزاد کشمیر کے انتخابات سے دور رکھا گیا ہے، یہ انتخابات قطعی غیر قانونی، غیر آئینی، غیر اخلاقی ہو چکے ہیں لہٰذا چیف جسٹس آف پاکستان افتخار چوہدری، تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان اور آزاد کشمیر کے چیف جسٹس، موجودہ حکومت کے اس آمرانہ فیصلے کو کس طرح جائز قرار دے سکتے ہیں؟ انہوں نے رابطہ کمیٹی کے اراکین کو ہدایت کہ وہ متعلقہ عدالتوں میں آزاد کشمیر کے انتخابات کو کالعدم قرار دینے اور وہاں دوبارہ انتخابات کرانے کی پٹیشن داخل کرائیں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ٹی وی ٹاک شوز، اخبارات کے اداریوں، مضامین اور کالموں میں ایم کیوایم کو بار بار طعنے دیئے گئے کہ موجودہ حکومت کی بار بار خلاف ورزیوں کے باوجود ایم کیوایم، حکومت کے ساتھ چمٹی ہوئی ہے لیکن دلوں کا حال اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہم اپنے مفاد کیلئے نہیں بلکہ جمہوریت کی بقاء کیلئے اور جمہوری عمل کو جاری رکھنے کیلئے موجودہ ایم کیوایم حکومت کا ساتھ دیتے رہے، ہم نے ملک کے نازک ترین حالات کو ہمیشہ سامنے رکھا اور ایم کیوایم کے ساتھ موجودہ حکومت کی بار بار کی وعدہ خلافیوں کے باوجود صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا تاکہ جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور ملک جن نازک ترین دور سے گزر رہا ہے اسے مزید دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا گناہ اور جرم یہ ہے کہ اس نے آصف علی زرداری صاحب کو صدارت کیلئے نامزد کیا جن کے بارے میں ان کی پارٹی میں کوئی رائے دینے کو تیار نہیں تھا، جمہوریت کی بقاء اور فروغ کی خاطر وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی صاحب کی وزارت عظمیٰ کے منصب کیلئے غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا۔ ہمارا گناہ یہ ہے کہ جب جب حکومت کے خاتمے کے نعرے گونجے تو ایم کیوایم مضبوط چٹان کی طرح حکومت کے ساتھ رہی اور اس سے تعاون کرتی رہی جس کی وجہ سے آج موجودہ حکومت قائم ہے، اگر ایم کیوایم، حکومت سے الگ ہو جاتی تو آج موجودہ حکومت اقتدار میں نہیں ہوتی۔ ہمارا گناہ یہ بھی ہے کہ ہم نے پیپلز پارٹی کے ماضی کے دورِ حکومت میں کئے جانے والے غیر قانونی اقدامات کو معاف کیا، صوبہ سندھ میں بھائی چارے اور پاکستان میں جمہوریت کے فروغ کی خاطر موجودہ حکومت کا ساتھ دیا۔ حکومت کے بڑے عہدے پر فائز ایک شخصیت جو بار بار قسم کھاتی رہی اور کہتی رہی کہ الطاف بھائی میں ایم کیوایم کو کبھی دھوکہ نہیں دوں گا، میں بچوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر میں ایم کیوایم کی حمایت نہیں کرسکا تو مخالفت بھی نہیں کروں گا، ایم کیوایم کی پیٹھ میں خنجر نہیں گھونپوں گا، وہ وزیر موصوف آج یہ عذر پیش کررہے ہیں کہ کراچی میں انتخابات اس لئے ملتوی کئے گئے کہ رینجرز والوں نے نفری دینے سے منع کردیا تھا، میں کہتا ہوں کہ اگر رینجرز نے منع کیا تھا تو آپ کو اس اقدام پر حکومت سے مستعفی ہوجانا چاہئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج موجودہ حکومت نے جو اقدام کیا ہے وہ کھلی حکومتی بدمعاشی، غنڈہ گردی اور ظلم وجبر ہے، لیکن موجودہ حکومت کان کھول کر سن لے کہ ایم کیوایم نے بہت لاشیں اٹھائی ہیں، بڑے بڑے آپریشن کے مظالم کا سامنا کیا ہے اگر وہ سمجھتی ہے کہ قتل وغارتگری اور غنڈہ گردی یا ریاستی آپریشن کرکے ایم کیوایم کو ایک طرف کردیں گے تو انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ نہ 80ء ہے نہ 90ء اور نہ 93ء ہے یہ 2011ء ہے۔ اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ وہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال سے فائدہ اٹھا کر جو چاہے غنڈہ گردی کرلے گی تو میں اسے کہتا ہوں کہ ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن ''زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے'' دیکھنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت آمرانہ اقدامات اور فیصلے کے خلاف جمہوری سوچ وفکر رکھنے والے متحد نہیں ہوئے اور انہوں نے حکومت آمرانہ کے اقدام کے خلاف آواز نہیں اٹھائی تو موجودہ حکومت ہر مخالف جماعت کے خلاف یہی ظلم کرتی رہے گی۔ موجودہ حکومت میں جمہوری سوچ وفکر رکھنے والے افراد جو بھٹو شہید کے سپاہی ہیں جنہوں نے آمریت کے دور میں کوڑے کھائے اور اذیتیں برداشت کیں انہیں بھی حکومت کے آمرانہ اقدامات کے خلاف آواز اٹھانی چاہئے۔ موجودہ حکومت یہ کہتی تھی کہ ہم نے ماضی سے سبق حاسل کیا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ انہوں نے ماضی سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا اور آج بی بی شہید کی روح تڑپ رہی ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آزاد کشمیر کے انتخابات کو کالعدم قرار دیکر یہاں دوبارہ انتخابات کرائیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور معافی مانگیں۔ اگر انہوں نے بدمعاشی اور غنڈہ گردی کا یہ سلسلہ جاری رکھا تو وہ ایک فقیر کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ لکھ لیں کہ انہوں نے اپنے سچے حلیف اور دوست کے ساتھ دھوکا کیا ہے اور آج سے موجودہ حکومت کی تباہی کا عمل شروع ہو چکا ہے، موجودہ حکمراں، اپنے تیر اور تلواریں تیز کرلیں ہم اپنے سینے مضبوط کررہے ہیں۔ مظلوم حسینیت نے حق کی خاطر گردن کٹالی لیکن یزدیت کے آگے سر نہیں جھکایا۔ آج کوئی بھی یزید کو اچھے نام سے یاد نہیں کرتا جبکہ امام حسینؑ کو احترام سے پکارنے والے اربوں، کھربوں کی تعداد میں ہیں۔ موجودہ حکمرانوں نے حسینیتؑ کو ماننے والے الطاف حسین کو دھوکا دیا ہے اگر انہوں نے اپنی اصلاح نہیں کی ان کا حشر یزید سے بدتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم موجودہ حکومت کی جگہ ہوتے اور پیپلز پارٹی ہر کڑے اور مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیتی تو ہم وفاداری کے صلے میں انہیں کشمیر کی دو تین سیٹیں دے دیتے لیکن حکمرانوں نے یہ وعدہ کرکے کہ جو آپ کی سیٹیں ہیں وہ آپ کی ہونگی، اس وعدے کی اچانک خلاف ورزی کی ہے۔ یہ کہتے ہیں بھارت کی حکومت مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں پر ظلم کررہی ہے اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈال رہی ہے مگر کیا انہوں نے آزاد کشمیر کے انتخابات میں کشمیریوں پر ظلم کرکے ان

کے حقوق پرڈاکہ نہیں ڈالا؟ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی کہ وہ جلد ہی تحریک کے ذمہ داروں اور کارکنان کا اجلاس کرکے ان کی رائے مشوروں کی روشنی میں جراتمندانہ فیصلہ کریں میری دعائیں اور تعاون ان کے ساتھ رہے گا۔انہوں نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار احمد چوہدری اور تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان انصاف اور جمہوریت کے نام پر اپیل کی کہ وہ موجودہ حکومت کے غیر آئینی اور غیر قانونی فیصلے کے خلاف آئین و قانون کے مطابق کارروائی کریں اور مظلوموں کا ساتھ دیں۔انہوں نے امید ظاہر کی عدلیہ حق وسچ کا ساتھ دے گی۔

26 جون کا دن آمرانہ طرزعمل کے طور پر ہر 26، جون کو پاکستان کی تاریخ میں منایا جائے گا،الطاف حسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ 26 جون کا دن آمرانہ طرزعمل کے طور پر ہر 26، جون کو پاکستان کی تاریخ میں منایا جائے گا۔وہ 26 جون بروز اتوار کو کراچی سمیت 50 سے زائد مقامات پر ایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ستم بلائے ستم یہ ہے کہ آج کشمیر میں انتخابات ہورہے ہیں اور ملک کی تیسری بڑی سیاسی جماعت ایم کیوایم کو مجبور کیا گیا ہے کہ وہ کشمیر کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کردے۔انہوں نے کہا کہ موجود جمہوری حکومت پوری قوم کو بے وقوف بنارہی ہے، جمہوری حکومت جمہوری نہیں بلکہ آمروں سے زیادہ بدتر حکومت ہے۔اس موقع پر پنڈال میں موجود کارکنان نے ایک آواز ہو کر شیم شیم کے نعرے لگائے۔

میڈیا کے نمائندوں اور کالم نگاروں سے الطاف حسین کی اپیل

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے میڈیا کے نمائندوں اور کالم نگاروں، ادیبوں سے اپیل کی کہ وہ تنقید ضرور کریں کیونکہ تنقید آپ کا حق ہے مگر موجودہ جمہوری حکومت نے کشمیر کے انتخابات سے ایم کیوایم کو دور رکھ کر جو اقدام کیا ہے اور الیکشن کو نہ صرف مشکوک بلکہ پاکستان کی جمہوری اداروں کا مذاق بنایا ہے اس پر آواز بلند کریں۔وہ اتوار کو ایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے ہیومن رائٹس کی انجمنوں محترمہ عاصمہ جہانگیر اور چیف جسٹس آف پاکستان سمیت تمام چیف جسٹس ہائی کورٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کیسے اس فیصلے کو جائز قرار دے سکتے ہیں کہ الیکشن کے آخری دنوں میں حکومت سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم کیوایم سے رابطہ کیا اور کہا کہ کراچی کی دو نشستوں میں سے ایک پیپلز پارٹی کو دیدیں اور ایک پر الیکشن لڑیں۔موجودہ جمہوری حکومت کا ایم کیوایم نے جس طرح ساتھ دیا اس کا صلہ یہ دیا اور کہا کہ اگر آپ ہمیں کراچی سے ایک نشست نہیں دینگے تو ہم الیکشن ملتوی کرادینگے۔

رابطہ کمیٹی کے اراکین پوری طاقت کے ساتھ عدالتوں کا دروازہ کھٹکائیں۔الطاف حسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی کہ وہ پوری طاقت کے ساتھ عدالتوں کا دروازہ کھٹکائیں اور آج کے کشمیر الیکشن کو دوبارہ کروانے کی پٹیشن عدالتوں میں داخل کریں۔یہ ہدایت جناب الطاف حسین نے اتوار کے روز ایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے موقع پر کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

موجودہ حکومت آزمالے کہ زور کتنا بازو وقاتل میں ہے،الطاف حسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ''حکومت آزمالے کہ زور کتنا بازو وقاتل میں ہے''۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ ایم کیوایم کھڈے لائن لگانے کا پروگرام بنارہے ہیں وہ یاد رکھیں کہ یہ 92ء ہے نہ 93ء ہے نہ 80 ہے نہ 90ء ہے بلکہ یہ 2011 ہے۔انہوں نے کہا کہ آج موجودہ حکومت کی غنڈہ گردی کے فیصلے کے خلاف نہیں اٹھائی گئی تو وہ ہر جماعت کے خلاف ایسا ہی کریگی۔

حکمران انتخابات کالعدم قرار دیکرانتخابات دوبارہ کروائیں،الطاف حسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکمرانوں سے کہا ہے کہ وہ انتخابات کالعدم قرار دیکرانتخابات دوبارہ کروائیں جبکہ انہوں نے کہا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رکھا گیا تو میں کہتا ہوں کہ آج سے حکومت کی تباہی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں تم اپنے تیراورتلوارتیز کرلوں ہم اپنے سینے مضبوط کررہے ہیں۔مظلوم حسینیت جس نے حق کی خاطر گردن کٹوا لی لیکن یزدیت کے آگے سرنہیں جھکایا،انہوں نے کہا کہ حکومت کا انجام یزیدیت سے بدتر ہوگا اورانہیں کوئی یاد کرنے والا بھی نہیں ہوگا۔

موجودحکومت ایم کیوایم انتخابات سے دوررکھ کرکشمیریوں پرظلم کررہی ہے،الطاف حسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ وقومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے یہ کہتے ہیں کہ انڈیا کی حکومت مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں پرظلم کررہی ہے اور انکے حق پرڈاکہ ڈال رہی ہے جبکہ کیا موجودحکومت نے انتخابات میں ایم کیوایم کودوررکھ آزادرکھ کرکشمیریوں کے حق پرڈاکہ نہیں مارا؟، وہ اتوار کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے کارکنان کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری موجودحکومت کے طرزعمل کا نوٹس لیں،الطاف حسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے چیف جسٹس آف پاکستان افتخار چوہدری اور چیف جسٹس ہائی کورٹس سے مودبانہ انداز میں اپیل کی ہے کہ وہ موجودحکومت کے غیرقانونی،غیرآئینی اورغیراخلاقی طرزعمل کا نوٹس لیں اس عمل سے عدالیہ اورآزادہوگی اور قانون کی حکمرانی قائم ہوگی۔میری دعائیں آپ سب کے ساتھ ہیں۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام کراچی سمیت 50 سے زائدمقامات پرجنرل ورکرزاجلاس کاانعقاد

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوارکوکراچی سمیت دنیاکے بیشترممالک میں ایم کیوایم کے کارکنان کا اہم اور ہنگامی اجلاس منعقد کیے گئے جس سے ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیااورانتہائی اہم اعلانات کیے۔جناب الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب اندرون وبیرون ملک 50 سے زائدمقامات پر بیک وقت سنا گیا۔جنرل ورکرزاجلاس کے سلسلے میں مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں ہواجس میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز،اراکین رابطہ کمیٹی،حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی مشیران،سابق اراکین پارلیمنٹرین،ایم کیوایم کے مختلف ونگزوشعبہ جات کے ارکان،کراچی کے سیکٹرزویونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران وکارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔لال قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیوایم کے جنرل ورکرزاجلاس اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کے ٹیلی فونک خطاب میں انتہائی اہم اعلان کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈعزیزآباد میں ایم کیوایم کی جانب سے غیرمعمولی انتظامات کیے گئے اوراس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈکوپنڈال کادرجہ دیکرفرشی نشستوں کااہتمام کیا گیا تھا،پنڈال میں سامنے کی جانب فرشی اسٹیج بنایا گیاجس کے عقب میں بڑی اسکرین نصب کی گئی جس پر''جنرل ورکرزاجلاس،بانی وقائدجناب الطاف حسین کاخطاب'' جلی حروف میں تحریرتھا۔قائدتحریک الطاف حسین کے اہم ٹیلی فونک خطاب کے سلسلے میں کارکنان کی جوق درجوق آمدکا سلسلہ سہ پہرتین بجے سے شروع ہوگیاتھااوردیکھتے ہی دیکھتے لال قلعہ کاوسیع گراؤنڈکارکنان سے بھر گیا اورجگہ کی کمی کے پیش نظرگراؤنڈ کے باہراطراف کی گلیوں میں کارکنان کیلئے خصوصی اسکرین لگاکرنشستوں کااہتمام کیاگیا۔جنرل ورکرزاجلاس کاآغاز ٹھیک 6 بجکر 25 منٹ پرتلاوت کلام پاک سے ہوا۔ٹھیک 6 بجکر 30 منٹ پراسٹیج سے جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پرآمدکااعلان ہوااس موقع پرپنڈال اور پنڈال کے باہرموجود ہزاروں کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکرجناب الطاف حسین پرتپاک استقبال کیااورایم کیوایم کے حق میں نعرے لگائے اس موقع پرایم کیوایم کامشہورترانہ ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین بجایا گیا۔

ہاکی ٹیم کی شاندار کامیابی پر پوری ٹیم کو جناب الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔26 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آئرلینڈ میں چار ملکی ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر پاکستان ہاکی ٹیم کے کپتان، پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر قاسم ضیاء سیکریٹری آصف باجوہ اور تمام کھلاڑیوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک تہنیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ بھی پاکستانی کھلاڑی بہتر کارکردگی پیش کرتے ہوئے اپنے کھوئے ہوئے تمام اعزازات واپس لانے میں اہم کردار ادا کرینگے۔انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی کامیابی شاندار کھیل اور ٹیم ورک کا نتیجہ ہے جس پر پوری ٹیم خراج تحسین کی مستحق ہے۔

کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے طویل لوڈشیڈنگ کے باوجود صارفین کو اضافی بل بھیجنے کا عمل کھلی زیادتی ہے، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔26 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ کے باوجود صارفین کو بجلی کے اضافی بل بھیجنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے شہریوں کے ساتھ سراسر ظلم وزیادتی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ کراچی میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے اور شہری نہ صرف شدید گرمی میں بلبلا رہے ہیں بلکہ مشتعل ہوکر سڑکوں پر احتجاج جیسے اقدامات پر مجبور ہیں لیکن کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی ہٹ دھرمی ختم نہیں ہورہی ہے اور اس کی جانب سے شہریوں کو اضافی بل بھیجنے کا سلسلے جاری ہیں جو سراسر کراچی کے شہریوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی انتظامیہ نے شہریوں کو لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا کررکھا ہے جبکہ دوسری جانب شہریوں کو بجلی کے بھاری بل بھیجے جارہے ہیں جس سے شہریوں میں شدید بے چینی اور غم وغصہ پایا جارہا ہے اور ان کے ماہانہ اخراجات میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور وفاقی وزیر پانی و بجلی سید نوید قمر سے مطالبہ کیا کہ کراچی لیکٹرک سپلائی کمپنی کی متعصب انتظامیہ کی جانب سے شہریوں کو لوڈشیڈنگ کے باوجود اضافی بل بھیجنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور کے ای ایس سی انتظامیہ کو کراچی دشمن اور عوام دشمن اقدامات سے باز رکھا جائے۔

رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی کی بناء پر ایم کیو ایم جیکب آباد زون کے کارکن اختر مغیری کو تنظیم سے خراج کردیا

کراچی۔۔۔26 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیو ایم جیکب آباد زون سٹی یونٹ B کے کارکن اختر مغیری ولد درمحمد مغیری کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ تنظیمی نظم وضبط پر سختی سے عمل کرتے ہوئے اختر مغیری سے کسی بھی قسم کا کوئی رابطہ نہ رکھیں۔